

إمداد المشتاق إلى أشرف الأخلاق

تأليف: تاج الدين
الأستاذ محمد مولانا أشرف علي صاحب قلوب
تأليف: تاج الدين
الأستاذ شاه محمد غلام الله صاحب باجر مخي

إمداد المشتاق إلى أشرف الأخلاق

تأليف: تاج الدين
الأستاذ محمد مولانا أشرف علي صاحب قلوب



إسلامي كتيبي خانہ

مہمانی دیگر مطبوعات



إسلامي كتيبي خانہ
فصل الی مارکیٹ، پک ادوہا، لاہور
Ph: 7223506-7230718

امدادُ المُشْتاقِ الى اشرفِ الاخلاق

تصنيف و تاليف

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب دہلویؒ

تذکرہ

حضرت الحاج شاہ محمد امداد اللہ صاحب مہاجر مکیؒ

اسلامی کتب خانہ

فضل الہی مارکیٹ چوک اردو بازار لاہور
فون: 7223506-7230718

ہفت

فہرست مضامین امداد المشتاق

کمپوزنگ کے جملہ حقوق محفوظ ہیں

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
172	کتاب الاخلاق	4	تمہید
173	کتاب المعجزات	7	حالات تاریخی
174	مکتوبات شریفہ	21	استفادہ علماء وقبول مشائخ جہان ہجرت
175	شان مشیت	30	مقامات ہجرت
179	کرامات	34	ہجرت یک معظّم و کثاک
184	واقعات برادیت فشی محمد عمر صاحب	37	ملفوظات مکتوبات
187	واقعات حج بائی	38	مقالات شریفہ (حصہ اول)
190	کشف و تصوف	43	از مولانا عبدالحق صاحب بہاری
193	اہتمام شریعت	102	مقالات شریفہ (حصہ دوم)
194	اخلاق و احوال	113	ملفوظات مولانا اشرف علی صاحب
199	شہادت مبصرین بر کمال	161	مقالات شریفہ (حصہ سوم)
210	صورت و سیرت	162	از مولانا احمد حسن صاحب
211	ذکر بعض خلفاء اعلیٰ حضرت قدس	170	علوم امدادیہ
213	خاتم تحفہ مع حالات و وفات		کتاب اعلم
			کتاب العبادات

امداد المشتاق	نام کتاب
مولانا اشرف علی تھانوی	تصنیف و تالیف
اسلامی کتب خانہ	ناشر
خلیل ممتاز	طابع
لعل سار پرنٹرز لاہور	مطبع
فراز کمپوزنگ سنٹر لاہور	کمپوزنگ

میرٹھ

ہو جاتا تھا اور یہ قدرت نہ ہوتی تھی کہ زبان کو روک لیں۔ یہاں تک کہ پاخانہ میں زبان کو دانتوں سے دباتے رہتے تھے کہ ایسا نہ ہو درود شریف منہ سے نکل جائے۔

(۸۱) فرمایا میں نے مثنوی شریف تین بار حضرت مولانا عبدالرزاق تھنجائی نووی پر عرض کی اور تحقیق بعض مقامات کی مولوی ابوالحسن کا اندھوی سے کی۔

(۸۲) فرمایا کہ ایک مرید بہت غبی تھا مرشد نے چند اشغال تعلیم کئے باوجود مشقت و چلہ کشی کچھ اثر و لذت پیدا نہ ہوئی۔ عرض کیا کہ اب کیا کروں فرمایا دیوار میں سر دے مارو طالب صادق مستعد ہو کر دیوار کے پاس گیا اور قریب تھا کہ دیوار پر سر مار کر جان نثار کر دے کہ دفعۃً بے ہوش ہو کر گر پڑا اند آئی کہ اس سے (مرشد سے) کہو کہ میرے دوستوں کا سر پھوڑا تا ہے۔ دونوں پر مرید کیفیت وجد میں ہو گئے چہر

لذت خطاب سے بیتاب ہو گیا۔

بدم گفتی و خرسندم عفاک اللہ کو گفتی جواب تلخی نہ بدل لعل شکر خارا

عبس و تولی ان جاء و الاعمى اور مرید درجہ کمال کو پہنچ گیا (حاشیہ) قولہ دیوار میں سر دے مارا قول معنی حقیقی مقصود نہ تھے اور تھا غبی معنی حقیقی سمجھ گیا اور اسی پر عتاب ہوا کہ غبی سے ایسی بات کہی کہ وہ غلط سمجھ گیا اس کو تعلیم حقیقت کی کرنا چاہیے تھا کہ کیفیت مقصود نہیں۔

(۸۳) فرمایا اصل ذوق شوق محبت ہے کشف و کرامات ثمرات زائدہ ہیں ہوئے ہوئے نہ ہوئے نہ ہوئے عارف اس کو ایک جو کی برابر نہیں سمجھتے بلکہ اکثر حجاب ہوتا ہے (حاشیہ) قولہ اصل ذوق شوق و محبت ہے اقوال عطف تفسیری ہے گو ذوق شوق درجہ شورش میں نہ ہو۔

(۸۴) فرمایا کہ تمام فنون میں پندار (خود بینی) ہوتی ہے اور پندار حجاب ہے چونکہ علم میں زیادہ پندار ہے لہذا العلم حجاب الاکبر کہا گیا پس دراصل حجاب غرور و پندار ہے۔ اور اسی وجہ سے فرمایا ہے کہ الغیبة اشد من الزنا کیونکہ غیبت میں پندار

ہے اور زنا میں عجز و انکسار۔ آدم علیہ السلام و ابلیس علیہ اللعن دونوں سے خطا ہوئی آدم علیہ السلام بوجہ عجز و انکسار مقبول ہوئے اور ابلیس اپنے حجاب کی وجہ سے مردود ہو گیا۔ فرمایا گناہ دو قسم کے ہوتے ہیں باہمی و جانی آدم علیہ السلام کی خطا باہمی ہے اور ابلیس کا گناہ جانی۔ زنا گناہ باہمی ہے غیبت گناہ جانی اس لیے یہ اشد ہے۔

(۸۵) فرمایا کہ حلقہ میں ذکر کرنا کچھ مضائقہ نہیں۔ جیسے سماع چند شرطوں سے مضائقہ نہیں زمان یعنی وقت نماز نہ ہو مکان یعنی محفوظ جگہ ہو کہ شور و شغب وہاں نہ پہنچ سکتا ہو اخوان یعنی تمام آدمی ہم جنس ہوں یہاں تک کہ قوال بھی اہل ذکر ہو جب سب باتیں یکجا ہوتی ہیں لذت و کیفیت حاصل ہوتی ہے (حاشیہ) قولہ تمام آدمی ہم جنس ہوں اقوال یعنی طالبان حق ہوں جیسا آگے قوال کو اہل ذکر کہا گیا اور اسی سے لازم آ گیا کہ کوئی امر خلاف شرع نہ ہو۔ ورنہ ایسا شخص طالب حق کہاں ہوگا۔ ۱۲

(۸۶) فرمایا کہ اویسیہ وہ گروہ ہے کہ کسی بزرگ کی روح سے مستفیض ہوا ہو جیسے حضرت اویس قرنی زیارت جناب رسالت مآب سے معذور رہے مگر آنحضرت سے فیضیاب ہوئے اسی مناسبت سے اویسیہ اویس سے منسوب کیا گیا جیسا کہ حضرت حافظ روحانیت حضرت علیؑ سے اور حضرت ابوالحسن خرقانی روحانیت بایزید بسطامی قدس سرہ سے کہ سو سال بعد وفات حضرت کے پیدا ہوئے تھے فیضیاب ہوئے اور بیعت عثمانی بھی اسی نوع سے ہے کہ جنگ حدیبیہ میں آنحضرت ﷺ نے حضرت عثمانؓ کی غیبت میں بیعت لی اور یہی وجہ ہے کہ عینہ مشائخ کی کہ مرید کی غیبت میں کرتے ہیں (حاشیہ) قولہ بیعت عثمانی بھی اسی نوع سے ہے اقوال یعنی من وجہ ۱۲

(۸۷) فرمایا کہ قلندر یہ وہ گروہ ہے کہ روشن ملامت اختیار کر لی ہے اور اس زمانہ میں قلندر اس کو کہتے ہیں کہ چند فخریات و مہملات فرضی کا جواب ان کو دے سکے البتہ ان میں بھی بعض کامل و نیک ہوتے ہیں (حاشیہ) قولہ قلندر یہ وہ گروہ ہے اقوال یہ بھی ایک اصطلاح ہے ورنہ حنفیہ میں کے نزدیک قلندر مقلل اعمال کو کہتے ہیں اور ملائی کا